روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 25 جولائی 2002ء 14 جمادی الاول 1423 ہجری - 25 وفا 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 167

دعا کی عظمت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں کوئی چیز دعا سے زیادہ معزز اور قابل تکریم نہیں ہے

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی فضل الدعاء حدیث نمبر 3292)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں۔ تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے۔ کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا (-) دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے اور اس کی صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی الگ تجلی ہے جس کو دنیا نہیں جانتی گویا وہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے تب اس خاص تجلی کی شان میں اس تبدیل یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 222-223)

حضور انور کی صحت آہستہ آہستہ بہتری کی طرف مائل ہے۔ الحمدللہ

جلسہ سالانہ برطانیہ کی کامیابی اور بابرکت انعقاد کیلئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے

ربوہ: 24 جولائی 2002ء۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تحریر فرماتے ہیں کہ: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آہستہ آہستہ بہتری کی طرف مائل ہے۔ حضور انور حسب سابق روزمرہ کے معمولات کی ادائیگی فرما رہے ہیں۔ جلسہ سالانہ برطانیہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ 26 تا 28 جولائی منعقد ہو رہا ہے۔ ان دنوں میں اور ان سے پہلے اور بعد میں بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات پہلے سے بہت زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔

احباب جماعت ان دنوں میں خاص طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور جلسہ سالانہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور کامیاب ہونے کیلئے دعاؤں۔ صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کی روح القدس کے ساتھ مدد فرماتے ہوئے تمام پروگرام باحسن رنگ میں سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ کی صحت کا صدقہ

نادار اور مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے ذریعہ سے آپ جہاں دکھی انسانیت کی خدمت کر کے ثواب حاصل کر سکتے ہیں وہاں آپ اس کار خیر کی بدولت اپنی صحت کی پیشگی حفاظت اور اس کیلئے صدقہ کا موقع بھی پیدا کر رہے ہونگے۔

فضل عمر ہسپتال ہے ہر سال ہزاروں مستحق اور نادار مریضان مفت علاج کی سہولت حاصل کرتے ہیں۔ مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں اضافے سے یہ سلسلہ سب کیلئے جاری رکھنا ممکن نہیں رہا۔ آپ کے عطیات سے نادار مریض مفت علاج کی سہولت حاصل کر کے آپ کیلئے دعاگو ہونگے۔ دل کھول کر اس مد میں عطیات ارسال فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر امور عامہ)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 4۔ اگست 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب سے گزارش ہے کہ وہ کسی میڈیکل ڈاکٹر سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نمایاں کامیابی

چوہدری محمد اکرم خاں صاحب صدر حلقہ گارڈن ہاؤسنگ سکیم اسلام آباد لکھتے ہیں خاکسار کی بیٹی کرمہ منورہ صدیقہ صاحبہ نے قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم ایس سی سائیکالوجی کا امتحان پاس کر کے یونیورسٹی بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ یاد رہے کہ فرسٹ آنے والی طالبہ سے ان کا صرف ایک نمبر کم ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ یہ نمایاں کامیابی بچی کیلئے باعث افتخار و بابرکت ہو اور آئندہ بھی خدا تعالیٰ مزید کامیابیاں عطا فرمائے آمین۔

محبت الٰہی اور ایمان و یقین میں اضافہ کے لئے آسمانی انتظام

جلسہ سالانہ کے قیام اور اس کی برکات سے متعلق حضرت مسیح موعود کے پر شوکت اعلانات

تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو۔ اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو۔ اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہئے۔ اور دعا کرنا چاہئے کہ خدائے تعالیٰ یہ توفیق بخشے۔ اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو۔ کبھی کبھی ضرور ملنا چاہئے۔ کیونکہ سلسلۂ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر یک کے لئے بباعث ضعف فطرت یا کمیٔ مقدرت یا بُعد مسافت یہ میسر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے۔ کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعال شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حربوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔ سو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ تاریخ 27 دسمبر سے 29 دسمبر تک قرار پائے۔ یعنی آج کے دن کے بعد جو تیس دسمبر 1891ء ہے۔ آئندہ اگر ہماری زندگی میں 27 دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر یک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔ اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔ اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایۂ سفر میسر آجاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔ اور بہتر ہوگا کہ جو صاحب احباب میں سے اس تجویز کو منظور کریں وہ مجھ کو ابھی بذریعہ اپنی تحریر خاص کے اطلاع دیں تا کہ ایک علیحدہ فہرست میں ان تمام احباب کے نام محفوظ رہیں کہ جو حتی الوسع و الطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں بجز ایسی صورت کے کہ ایسے موانع پیش آجائیں جن میں سفر کرنا اپنی حد اختیار سے باہر ہو جائے۔ اور اب جو 27 دسمبر 1891ء کو دینی مشورہ کے لئے جلسہ کیا گیا۔ اس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 ص 351)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ)

قطرہ قطرہ زندگی - لفظ لفظ آب حیات

کشتی نوح (اشاعت 1902ء) سے قیمتی جواہر پارے

ہماری کتابوں کو پڑھتے رہو اور کشتی نوح کی تعلیم پر عمل کرتے رہو (ملفوظات جلد اول ص 502)

ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے

ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اس کے ہو گئے ہیں۔ وہ غیروں پر جو اس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔ کیا بد بخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے، اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔

اس چشمہ کی طرف دوڑو

اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں۔ اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔

تم خدا کے ہو جاؤ تو وہ تمہارا ہوگا

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں، اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہو جاتے۔ ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے۔ پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ خدا تمہارا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے۔ تو تم دنیا کے لئے ایسے بے خود کیوں ہوتے؟ خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیزیں ہیں۔

صرف اسباب پر بھروسہ نہ کرو

غیر قوموں کی تقلید نہ کرو کہ جو بکلی اسباب پر گر گئی ہیں اور جیسے سانپ مٹی کھاتا ہے انہوں نے سفلی اسباب کی مٹی کھائی۔ اور جیسے گدھ اور کتے مردار کھاتے ہیں انہوں نے مردار پر دانت مارے۔ وہ خدا سے بہت دور جا پڑے۔ انسانوں کی پرستش کی اور خنزیر کھایا اور شراب کو پانی کی طرح استعمال کیا اور حد سے زیادہ اسباب پر گرنے سے اور خدا سے قوت نہ مانگنے سے وہ مر گئے اور آسمانی روح ان میں سے ایسی نکل گئی جیسا کہ ایک گھونسلے سے کبوتر پرواز کر جاتا ہے۔ ان کے اندر دنیا پرستی کا جذام ہے جس نے ان کے تمام اندرونی اعضاء کاٹ دیئے ہیں۔ پس تم اس جذام سے ڈرو۔ میں تمہیں حد اعتدال تک رعایت اسباب سے منع نہیں کرتا۔ بلکہ اس سے منع کرتا ہوں کہ تم غیر قوموں کی طرح نرے اسباب کے بندے ہو جاؤ اور اس خدا کو فراموش کر دو جو اسباب کو بھی وہی مہیا کرتا ہے۔ اگر تمہیں آنکھ ہو تو تمہیں نظر آ جائے کہ خدا ہی خدا ہے اور سب ہیچ ہے۔ تم نہ ہاتھ لمبا کر سکتے ہو اور نہ اکٹھا کر سکتے ہو مگر اس کے اذن سے ایک مردہ اس پر ہنسی کرے گا مگر کاش اگر وہ مر جاتا تو اس ہنسی سے اس کے لئے بہتر تھا۔

غیر قوموں کی نقل مت کرو

خبردار!!! تم غیر قوموں کو دیکھ کر ان کی ریس مت کرو کہ انہوں نے دنیا کے منصوبوں میں بہت ترقی کر لی ہے آؤ ہم بھی انہی کے قدم پر چلیں۔ سنو اور سمجھو کہ وہ اس خدا سے سخت بیگانہ اور غافل ہیں جو تمہیں اپنی طرف بلاتا ہے۔ ان کا خدا کیا چیز ہے؟ صرف ایک عاجز انسان۔ اس لئے وہ غفلت میں چھوڑے گئے۔ میں تمہیں دنیا کے کسب اور حرفت سے نہیں روکتا مگر تم ان لوگوں کے پیرو مت بنو جنہوں نے سب کچھ دنیا کو ہی سمجھ رکھا ہے۔ چاہئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے، لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اترتی ہے۔ تم راستباز اس وقت بنو گے جب کہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت، ہر ایک مشکل کے وقت، قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما۔ تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی۔ اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔ اپنی جانوں پر رحم کرو اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقہ توڑ چکے ہیں اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے منہ سے انشاءاللہ بھی نہیں نکالتے ان کے پیرو مت بن جاؤ۔ خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے۔ اگر شہتیر گر جائے تو کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں؟ نہیں بلکہ یکدفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں۔ اسی طرح تمہاری تدابیر بغیر خدا کی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں۔ اگر تم اس سے مدد نہیں مانگو گے اور اس سے طاقت مانگنا اپنا اصول نہیں ٹھہراؤ گے تو تمہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہو گی۔ آخر بڑی حسرت سے مرو گے۔ یہ مت خیال کرو کہ پھر دوسری قومیں کیونکر کامیاب ہو رہی ہیں حالانکہ وہ اس خدا کو جانتی بھی نہیں جو تمہارا کامل اور قادر خدا ہے؟ اس کا جواب یہی ہے کہ وہ خدا کو چھوڑنے کی وجہ سے دنیا کے امتحان میں ڈالی گئی ہیں۔ خدا کا امتحان کبھی اس رنگ میں ہوتا ہے کہ جو شخص اسے چھوڑتا ہے اور دنیا کی مستیوں اور لذتوں سے دل لگاتا ہے اور دنیا کی دولتوں کا خواہش مند ہوتا ہے تو دنیا کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں اور دین کے رو سے وہ نرا مفلس اور ننگا ہوتا ہے اور آخر دنیا کے خیالات میں ہی مرتا اور ابدی جہنم میں ڈالا جاتا ہے۔ اور کبھی اس رنگ میں بھی امتحان ہوتا ہے کہ دنیا سے بھی نامراد رکھا جاتا ہے۔ مگر موخر الذکر امتحان ایسا خطرناک نہیں جیسا کہ پہلا کیونکہ پہلے امتحان والا زیادہ مغرور ہوتا ہے۔ بہرحال یہ دونوں فریق مغضوب علیہم ہیں۔ سچی خوشحالی کا سرچشمہ خدا ہے۔ پس جب کہ اس حی و قیوم خدا سے یہ لوگ بے خبر ہیں بلکہ لاپرواہ ہیں اور اس سے منہ پھیر رہے ہیں تو سچی خوشحالی ان کو کہاں نصیب ہو سکتی ہے۔ مبارک ہو اس انسان کو جو اس راز کو سمجھ لے اور ہلاک ہو گیا وہ شخص جس نے اس راز کو نہیں سمجھا۔ اسی طرح تمہیں چاہئے کہ اس دنیا کے فلسفیوں کی پیروی مت کرو اور ان کو عزت کی نگہ سے مت دیکھو کہ یہ سب نادانیاں ہیں۔

روح القدس کا کھلا ہوا دروازہ

یہ خیال مت کرو کہ خدا کی وحی آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہے اور روح القدس اب اتر نہیں سکتا بلکہ پہلے زمانوں میں ہی اتر چکا۔ اور میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہر یک دروازہ بند ہو جاتا ہے مگر روح القدس کے اترنے کا کبھی دروازہ بند نہیں ہوتا۔ تم اپنے دلوں کے دروازے کھول دو تا وہ ان میں داخل ہو۔ تم اس آفتاب سے خود اپنے تئیں دور ڈالتے ہو جب کہ اس شعاع کے داخل ہونے کی کھڑکی کو بند کرتے ہو۔ اے نادان اٹھ اور اس کھڑکی کو کھول دے۔ تب آفتاب خود بخود تیرے اندر داخل ہو جائے گا۔ جب کہ خدا نے دنیا کے فیضوں کی راہیں اس زمانہ میں تم پر بند نہیں کیں بلکہ زیادہ کیں، تو کیا تمہارا ظن ہے کہ آسمان کے فیوض کی راہیں جن کی اس وقت تمہیں بہت ضرورت تھی وہ تم پر اس نے بند کر دی ہیں؟ ہرگز نہیں بلکہ بہت صفائی سے وہ دروازہ کھولا گیا ہے۔ اب جب کہ خدا نے اپنی تعلیم کے موافق جو سورہ فاتحہ میں سکھلائی گئی گزشتہ تمام نعمتوں کا تم پر دروازہ کھول دیا ہے تو تم کیوں ان کے لینے سے انکار کرتے ہو؟ اس چشمہ کے پیاسے بنو کہ پانی خود بخود آ جائے گا۔ اس دودھ کے لئے تم بچوں کی طرح رونا شروع کرو کہ دودھ پستان سے خود بخود اتر آئے گا۔ رحم کے لائق بنو تا تم پر رحم کیا جائے۔ اضطراب دکھلاؤ تا تسلی پاؤ۔ بار بار چلاؤ تا ایک ہاتھ

تمہیں پکڑ لے کیا ہی دشوار گزار وہ راہ ہے جو خدا کی راہ ہے۔ پر ان کے لئے آسان کی جاتی ہے جو مرنے کی نیت سے اس اتھاہ گڑھے میں پڑتے ہیں۔ وہ اپنے دلوں میں فیصلہ کر لیتے ہیں کہ ہمیں آگ منظور ہے ہم اس میں اپنے محبوب کے لئے جلیں گے۔ پھر وہ آگ میں اپنے تئیں ڈال دیتے ہیں۔ پس کیا دیکھتے ہیں کہ وہ بہشت ہے۔ یہی ہے جو خدا نے فرمایا (۔) یعنی اے بدو اور اے نیکو! تم میں سے کوئی بھی نہیں جو جہنم کی آگ پر گزر نہ کرے۔ مگر وہ جو خدا کے لئے اس آگ میں پڑتے ہیں وہ نجات دیئے جائیں گے لیکن وہ جو اپنے نفس امارہ کے لئے آگ پر چلتا ہے وہ آگ اسے کھا جائے گی۔

مبارک وہ جو خدا کے لئے اپنے نفس سے جنگ کرے

پس مبارک وہ جو خدا کے لئے اپنے نفس سے جنگ کرتے ہیں۔ اور بدبخت وہ جو اپنے نفس کے لئے خدا سے جنگ کر رہے ہیں اور اس سے موافقت نہیں کرتے۔ جو شخص اپنے نفس کے لئے خدا کے حکم کو ٹالتا ہے وہ آسمان میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔ سو تم کوشش کرو جو ایک نقطہ یا ایک شعشہ قرآن شریف کا بھی تم پر گواہی نہ دے تا تم اسی کے لئے پکڑے نہ جاؤ۔ کیونکہ ایک ذرہ بدی کا بھی قابل پاداش ہے۔ وقت تھوڑا ہے اور کار عمر ناپیدا۔ تیز قدم اٹھاؤ کہ شام نزدیک ہے جو کچھ پیش کرنا ہے وہ بار بار دیکھ لو۔ ایسا نہ ہو کہ کچھ رہ جائے اور زیاں کاری کا موجب ہو۔ یا سب گندی اور کھوٹی متاع ہو جو شاہی دربار میں پیش کرنے کے لائق نہ ہو۔ (کشتی نوح ص 22 و ص 23)

خدا کی تعلیم کے خلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ

سو تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔

قرآن کو تدبر سے پڑھو

سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ ...... پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔ ...... قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے۔ اگر صوری یا معنوی اعراض نہ ہو۔ قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے اگر تم خود اس سے نہ بھاگو۔

محبت ذاتیہ الٰہیہ میں ترقی کرو

سو تم صدق اور راستی اور تقویٰ اور محبت ذاتیہ الٰہیہ میں ترقی کرو۔ اور اپنا کام یہی سمجھو جب تک زندگی ہے۔ پھر خدا تم میں سے جس کی نسبت چاہے گا اس کو اپنے مکالمہ مخاطبہ سے بھی مشرف کرے گا۔ تمہیں ایسی تمنا بھی نہیں چاہئے تا نفسانی تمنا کی وجہ سے سلسلہ شیطانیہ شروع نہ ہو جائے جس سے کئی لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پس تم خدمت اور عبادت میں لگے رہو۔ تمہاری تمام کوشش اسی میں مصروف ہونی چاہئے کہ تم خدا کے تمام احکام کے پابند ہو جاؤ اور یقین میں ترقی چاہو۔ نجات کے لئے، نہ الہام نمائی کیلئے، قرآن شریف نے تمہارے لئے بہت پاک احکام لکھے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ تم شرک سے بکلی پرہیز کرو کہ مشرک سرچشمہ نجات سے بے نصیب ہے۔ تم جھوٹ نہ بولو کہ جھوٹ بھی ایک حصہ شرک ہے۔

راستبازوں کا معجزہ

اعلیٰ درجہ کے حلیم اور خلیق بنو لیکن نہ بے محل اور بے موقعہ۔ اور ساتھ اس کے یہ بھی یاد رکھو کہ حقیقی اخلاق فاضلہ جن کے ساتھ نفسانی اغراض کی کوئی زہریلی آمیزش نہیں وہ اوپر سے بذریعہ روح القدس آتے ہیں سو تم ان اخلاق فاضلہ کو محض اپنی کوششوں سے حاصل نہیں کر سکتے جب تک تم کو اوپر سے وہ اخلاق عنایت نہ کئے جائیں۔ اور ہر ایک جو آسمانی فیض سے بذریعہ روح القدس اخلاق کا حصہ نہیں پاتا وہ اخلاق کے دعوے میں جھوٹا ہے اور اس کے پانی کے نیچے بہت سا کیچڑ ہے اور بہت سا گوبر ہے جو نفسانی جوشوں کے وقت ظاہر ہوتا ہے۔ سو تم خدا سے ہر وقت قوت مانگو جو اس کیچڑ اور اس گوبر سے تم نجات پاؤ اور روح القدس تم میں سچی طہارت اور لطافت پیدا کرے۔ یاد رکھو کہ سچے اور پاک اخلاق راستبازوں کا معجزہ ہے جن میں کوئی غیر شریک نہیں، کیونکہ وہ جو خدا میں محو نہیں ہوتے وہ اوپر سے قوت نہیں پاتے۔ اس لئے ان کیلئے ممکن نہیں کہ وہ پاک اخلاق حاصل کر سکیں۔ سو تم اپنے خدا سے صاف ربط پیدا کرو۔ ٹھٹھا، ہنسی، کینہ وری، گندہ زبانی، لالچ، جھوٹ، بدکاری، بدنظری، بدخیالی، دنیا پرستی، تکبر، غرور، خود پسندی، شرارت، کج بحثی سب چھوڑ دو۔ پھر یہ سب کچھ تمہیں آسمان سے ملے گا۔ جب تک وہ طاقت بالا جو تمہیں اوپر کی طرف کھینچ کر لے جائے تمہارے شامل حال نہ ہو اور روح القدس جو زندگی بخشتا ہے تم میں داخل نہ ہو تب تک تم بہت ہی کمزور اور تاریکی میں پڑے ہوئے ہو، بلکہ ایک مردہ ہو جس میں جان نہیں۔ اس حالت میں نہ تو تم کسی مصیبت کا مقابلہ کر سکتے ہو، نہ اقبال اور دولت مندی کی حالت میں کبر اور غرور سے بچ سکتے ہو، اور ہر ایک پہلو سے تم شیطان اور نفس کے مغلوب ہو۔ سو تمہارا علاج تو درحقیقت ایک ہی ہے کہ روح القدس جو خاص خدا کے ہاتھ سے اترتی ہے تمہارا منہ نیکی اور راستبازی کی طرف پھیر دے تم ابناء السماء بنو نہ ابناء الارض، اور روشنی کے وارث بنو نہ تاریکی کے عاشق، تا تم شیطان کی گزرگاہوں سے امن میں آ جاؤ، کیونکہ شیطان کو ہمیشہ رات سے غرض ہے دن سے کچھ غرض نہیں۔ کیونکہ وہ پرانا چور ہے جو تاریکی میں قدم رکھتا

مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا

مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا۔ میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں، اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔

احادیث نبویہ پر کاربند رہو

چاہئے کہ احادیث نبویہ پر ایسے کاربند ہو کہ کوئی حرکت نہ کرو اور نہ کوئی سکون اور کوئی فعل کرو اور نہ ترک فعل مگر اس کی تائید میں تمہارے پاس کوئی حدیث ہو۔

یقین جیسی کوئی چیز نہیں

اے خدا کے طالب بندو! کان کھولو اور سنو کہ یقین جیسی کوئی چیز نہیں۔ یقین ہی ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے۔ یقین ہی ہے جو نیکی کرنے کی قوت دیتا ہے۔ یقین ہی ہے جو خدا کا عاشق صادق بناتا ہے۔ کیا تم گناہ کو بغیر یقین کے چھوڑ سکتے ہو۔ کیا تم جذبات نفس سے بغیر یقینی تجلی کے رک سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی تسلی پا سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی تبدیلی پیدا کر سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی خوشحالی حاصل کر سکتے ہو۔ ...... مبارک وہ جو یقین رکھتے ہیں کیونکہ وہی خدا کو دیکھیں گے۔ مبارک وہ جو شبہات اور شکوک سے نجات پا گئے ہیں کیونکہ وہی گناہ سے نجات پائیں گے۔ مبارک تم جب کہ تمہیں یقین کی دولت دی جائے کہ اس کے بعد تمہارے گناہ کا خاتمہ ہوگا۔ گناہ اور یقین دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ کیا تم ایسے سوراخ میں ہاتھ ڈال سکتے ہو جس میں تم ایک سخت زہریلے سانپ کو دیکھ رہے ہو۔ کیا تم ایسی جگہ کھڑے رہ سکتے ہو جس جگہ کسی کوہ آتش فشاں سے پتھر برستے ہیں یا بجلی پڑتی ہے یا ایک خونخوار شیر کے حملہ کرنے کی جگہ ہے یا ایک ایسی جگہ ہے جہاں ایک مہلک طاعون نسل انسانی کو معدوم کر رہی ہے۔ پھر اگر تمہیں خدا پر ایسا ہی یقین ہے جیسا کہ سانپ پر، یا بجلی پر یا شیر پر، یا طاعون پر تو ممکن نہیں کہ اس کے مقابل پر تم نافرمانی کر کے سزا کی راہ اختیار کر سکو یا صدق و وفا کا اس سے تعلق توڑ سکو۔

اے وے لوگو جو نیکی اور راستبازی کیلئے بلائے گئے ہو تم یقیناً سمجھو کہ خدا کی کشش اسی وقت تم میں پیدا ہوگی اور اسی وقت تم گناہ کے مکروہ داغ سے پاک کئے جاؤ گے جب کہ تمہارے دل یقین سے بھر جائیں گے ......

یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں

یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں۔ شیطان ان پر چڑھ نہیں سکتا۔ ہر ایک جو پاک ہوا وہ یقین سے پاک ہوا۔ یقین دکھ اٹھانے کی قوت دیتا ہے یہاں تک کہ ایک بادشاہ کو تخت سے اتارتا ہے اور فقیری جامہ پہناتا ہے۔ یقین ہر ایک دکھ کو سہل کر دیتا ہے۔ یقین خدا کو دکھاتا ہے۔ ہر ایک کفارہ جھوٹا ہے اور ہر ایک فدیہ باطل ہے اور ہر ایک پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے۔ وہ چیز جو گناہ سے چھڑاتی اور خدا تک پہنچاتی اور فرشتوں سے بھی صدق اور ثبات میں آگے بڑھا دیتی ہے وہ یقین ہے۔ ...... جس طرح انسان نفسانی لذات کا سامان دیکھ کر ان کی طرف کھینچا جاتا ہے اسی طرح انسان جب روحانی لذات یقین کے ذریعہ سے حاصل کرتا ہے تو وہ خدا کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ اور اس کا حسن اس کو ایسا مست کر دیتا ہے کہ دوسری تمام چیزیں اس کو سراسر ردی دکھائی دیتی ہیں۔ اور انسان اسی وقت گناہ سے مخلصی پاتا ہے جب کہ وہ خدا اور اس کے جبروت اور جزا سزا پر یقینی طور پر اطلاع پاتا ہے۔

بلند پرواز بنو

چوہے مت بنو جو نیچے کی طرف جاتے ہیں بلکہ بلند پرواز کبوتر بنو جو آسمان کی فضا کو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ تم توبہ کی بیعت کر کے پھر گناہ پر قائم نہ رہو اور سانپ کی طرح مت بنو جو کھال اتار کر پھر بھی سانپ ہی رہتا ہے۔ موت کو یاد رکھو کہ وہ تمہارے نزدیک آتی جاتی ہے اور تم اس سے بے خبر ہو۔ کوشش کرو کہ پاک ہو جاؤ کہ انسان پاک کو تب پاتا ہے کہ خود پاک ہو جاوے مگر تم اس نعمت کو کیونکر پا سکو اس کا جواب خود خدا نے دیا ہے جہاں قرآن میں فرمایا ہے (۔) یعنی نماز اور صبر کے ساتھ خدا سے مدد چاہو۔ نماز کیا چیز ہے۔ وہ دعا ہے جو تسبیح تحمید تقدیس اور استغفار اور درود کے

باقی صفحہ 6 پر

لعل تابان نمبر 50

مرتبہ: فخر الحق شمس

قرآن مجید کا خاص درس

حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کو قرآن مجید سے عشق تھا جس میں حضرت مسیح موعود کی صحبت صافی سے اور نکھار آ گیا اور آپ دن رات کے مختلف اوقات میں کئی کئی درس دیا کرتے تھے۔ حضرت مصلح موعود کے زمانہ میں بھی یہ مبارک طریق جاری رہا۔ عمومی طور پر حضور مردوں اور عورتوں میں الگ الگ درس دیا ہی کرتے تھے مگر 1928ء میں آپ نے ایک خاص درس کا اہتمام فرمایا اس کیلئے اخبار الفضل میں بار بار اعلان کیا گیا۔ درس میں شمولیت اختیار کرنے والوں کی قبل از وقت فہرستیں تیار کی گئیں۔ روزانہ درس سے قبل گزشتہ دن کے درس کے متعلق حضور خود جائزہ و امتحان لیتے اس خصوصی درس کیلئے جو 8۔ اگست 1928ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں شروع ہوا اور جس میں قادیان کے مخلصین کے علاوہ بیرونی جماعتوں کے پڑھے لکھے معزز افراد بھی اپنے دفتروں اور دوسرے کاموں سے رخصت حاصل کر کے کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔

(سوانح فضل عمر جلد سوم ص 147)

خدا کی حکمتوں پر ایمان لانے میں برکت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"ایک بچہ درزی کو دیکھے کہ اس نے تمام تھان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے تو وہ گھبرا اٹھتا ہے۔ کیونکہ نہیں جانتا کہ یہ ٹکڑے ایک اعلیٰ ملبوس بننے والے ہیں اسی طرح اللہ کے مصالح اکثر نادانوں سے مخفی رہتے ہیں۔ وہ ظاہری صورت دیکھ کر چلا اٹھتے ہیں۔

گلستان میں ایک شخص کی حکایت ہے کہ وہ لنگڑا ہو گیا اور ایک دن بیگار میں لوگوں کو پکڑ رہے تھے اسے چھوڑ گئے تو وہ خدا کا شکر بجا لایا۔

قرآن شریف میں (حضرت) موسیٰ اور خضر کا قصہ ہے خضر نے ایک کشتی کو عیب ناک کر دیا اور بعد میں اس کی حکمت ظاہر ہوئی۔

پس ہمیں چاہئے کہ خدا کی حکمتوں پر ایمان لائیں اور اس کے حکم مانیں۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 133)

حضرت صاحب مجھے پہچانتے ہیں

ابتدائی ایام میں جب کہ احباب کی تعداد بہت کم تھی۔ مخلصین میں سے ہر ایک کو یہ خواہش رہتی تھی۔ کہ حضرت مسیح موعود اس کو اچھی طرح سے پہچانتے ہوں۔ اور اس کے نام سے آگاہ ہوں۔ ان دنوں کا ذکر ہے۔ کہ حضور کے ایک خادم حافظ حامد علی صاحب نے آن کر عرض کی کہ مجھے آٹا پسوانے کے واسطے کسی آدمی کو ساتھ لیجانا ضروری ہے کس کو لیجاؤں۔ مولوی شیر علی صاحب اتفاق سے قریب کھڑے تھے۔ حضرت مسیح موعود نے مولوی صاحب کا بازو پکڑ کر حافظ حامد علی صاحب کو کہا۔ "میاں شیر علی کو لے جاؤ" اس پر مولوی شیر علی صاحب بہت خوش ہوئے۔ کہ حضرت مسیح موعود مجھے پہچانتے ہیں۔ اور میرے نام سے بھی واقف ہیں۔

ان دنوں قادیان میں آٹا پیسنے کی کوئی مشین نہ تھی۔ اور عموماً نہر کے کنارے کسی پن چکی پر آٹا اکٹھا پسوا لیا جاتا تھا۔ تا لنگر خانہ کے کام آوے۔

(ذکر حبیب از حضرت مفتی محمد صادق صاحب ص 50)

اب وہ کام مکمل ہو گیا ہے

خدا کے بندے موت سے گھبراتے نہیں۔ وہ مسکراتے چہروں سے اس کا استقبال کرتے ہیں۔

اس دنیا میں جب وہ اپنا مفوضہ کام ختم کر لیتے ہیں تو پھر وہ خدا کے پاس جانے کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی زندگی میں عبادالرحمٰن کا یہ وصف ہمیں نمایاں نظر آتا ہے۔

خواجہ غلام نبی صاحب لکھتے ہیں:۔

"ایک روز میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا اب تو دنیا سے دل سرد ہو گیا ہے۔ اب دنیا کی کوئی حسرت نہیں۔ اب موت کیلئے تیار ہوں۔ عرض کیا۔ آپ کو بے شک دنیا میں رہنے کی ضرورت اور خواہش نہ ہو۔ لیکن دنیا کو اور خاص کر جماعت کو آپ کی بے حد ضرورت ہے۔ آپ ایسے الفاظ کیوں استعمال کرتے ہیں۔ فرمایا ایک اہم کام سرانجام دینے کیلئے میں نے خدا تعالیٰ سے کچھ مہلت مانگی تھی۔ اب وہ کام مکمل ہو گیا اور میں اب موت کے لئے تیار ہوں۔"

(الفضل 22۔ جولائی 1947ء)

والدہ کی محبت کا ایک واقعہ

حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی مادر شفیق کی تربیت میں بہت سی نیکیاں اور اعلیٰ عادات حاصل کیں۔ ان دعاؤں کا تو ہمیں پتہ نہیں جو آپ اپنے والدین کیلئے کرتے ہونگے مگر والدہ صاحبہ کی محبت کا ایک واقعہ اور جوش دعا کا ایک موقعہ میری اپنی نظر سے گزرا ہے۔ ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود سیر کیلئے اس قبرستان کی طرف نکل گئے جو آپ کے خاندان کا پرانا قبرستان موسوم بہ شاہ عبداللہ غازی مشہور ہے راستہ سے ہٹ کر آپ ایک جوش کے ساتھ والدہ صاحبہ کی قبر پر آئے اور بہت دیر تک آپ نے اپنی جماعت کو لے کر جو اس وقت ساتھ تھی دعا کی۔ اور کبھی حضرت مائی صاحبہ کا ذکر نہ کرتے کہ آپ چشم پر آب نہ ہو جاتے۔

حضرت صاحب کا عام معمول اس طرف سیر کو جانے کا نہ تھا مگر اس روز خصوصیت سے آپ کا ادھر جانا اور راستہ سے کترا کر قبرستان میں آ کر دعا کیلئے ہاتھ اٹھانا کسی اندرونی آسمانی تحریک کے بدوں نہیں ہو سکتا۔

(حیات احمد جلد 1 ص 178)

خدا پر ایمان رکھنے والا شخص

مسٹر والٹر جو آل انڈیا وائی ایم سی اے کے سیکرٹری تھے۔ جب 1916ء میں قادیان آئے تو انہوں نے یہ خواہش کی کہ مجھے حضرت مسیح موعود کے کسی پرانے ساتھی سے ملوایا جائے تو ان کی ملاقات حضرت منشی اروڑے خان صاحب سے کروائی گئی۔ مسٹر والٹر نے آپ سے جب یہ سوال کیا کہ آپ پر مرزا صاحب کی صداقت کی کس دلیل نے اثر کیا؟ منشی صاحب نے کہا کہ میں زیادہ پڑھا لکھا نہیں ہوں اور زیادہ علمی دلیلیں نہیں جانتا۔ مگر مجھ پر جس بات نے زیادہ اثر کیا وہ حضرت صاحب کی ذات تھی۔ جس سے زیادہ سچا اور زیادہ دیانت دار اور خدا پر ایمان رکھنے والا شخص میں نے نہیں دیکھا۔ انہیں دیکھ کر کوئی شخص نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ شخص جھوٹا ہے۔ باقی میں تو اس کے منہ کا بھوکا تھا۔ مجھے زیادہ دلیلوں کا علم نہیں ہے۔ یہ کہہ کر آپ حضرت صاحب کی یاد میں اس قدر بے چین ہو گئے کہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ پڑے اور روتے روتے ہچکی بندھ گئی۔ اس وقت مسٹر والٹر کا یہ حال تھا کہ کاٹو تو بدن میں لہو نہیں۔ ان کے چہرے کا رنگ بالکل سفید ہو گیا اور بعد میں انہوں نے اس واقعہ کا ذکر اپنی کتاب Ahmadiyyah Movement میں کیا۔

(الفضل 28۔ اگست 1941ء)

سنت رسولؐ کی پابندی

حضرت عبداللہ بن مسعود سنت نبویؐ پر خوب کاربند تھے ایک دفعہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ رسول کریمؐ کے دو صحابہ میں سے ایک صحابی روزہ افطار کرنے میں بھی جلدی کرتا ہے۔ یعنی غروب آفتاب کے ساتھ ہی افطار کرتا ہے اور نماز بھی جلدی ادا کر لیتا ہے۔ (یعنی غروب آفتاب کے معاً بعد)۔ جبکہ ایک دوسرے صحابی یہ دونوں کام نسبتاً تاخیر سے کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے پوچھا کہ جلدی کون کرتا ہے آپ کو بتایا گیا کہ عبداللہؓ بن مسعود ایسا کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریمؐ کا بھی یہی دستور تھا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 6 ص 48 دار الفکر العربی بیروت)

سنت رسول ﷺ پر عمل کرنے کے شوق و جذب کا یہ عالم تھا کہ صحابہ سے نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد جب یہ سوال کیا جاتا کہ نبی کریم ﷺ سے عادات و خصائل اور سیرت و شمائل کے لحاظ سے آپؐ کے صحابہ میں سے قریب ترین کون ہے جس کا طریق ہم بھی اختیار کریں تو حضرت حذیفہؓ بیان فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق چال ڈھال گفتگو اور اخلاق و اطوار کے لحاظ سے عبداللہ بن مسعودؓ نبی کریم ﷺ کے سب سے زیادہ قریب ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اپنی امت کیلئے وہی باتیں پسند ہیں جو عبداللہ بن مسعود کو مرغوب ہیں۔

(بخاری کتاب المناقب باب عبداللہ بن مسعود)

اسی طرح بزرگ صحابہ کہا کرتے تھے کہ عبداللہ بن مسعودؓ اللہ تعالیٰ سے قرب اور تعلق میں غیر معمولی مقام رکھتے ہیں۔

(ترمذی ابواب المناقب باب عبداللہ بن مسعود)

نبی کریم ﷺ اپنے جن جن صحابہ کے نمونہ کو مشعل راہ بنانے کیلئے بطور خاص ہدایت فرماتے تھے ان میں حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کے علاوہ عبداللہ بن مسعودؓ کا نام بھی شامل ہے۔

آپؐ فرمایا کرتے تھے عبداللہ بن مسعود کے طریق کو مضبوطی سے پکڑلو۔

(ترمذی ابواب المناقب باب عبداللہ بن مسعود)

خاص لذت

حضرت مولانا غلام حسن صاحب فرماتے ہیں۔ نماز کا میں شروع سے پابند ہوں۔ بیعت کے بعد میں نماز میں خاص لذت محسوس کرنے لگا۔

(رفقائے احمد جلد 10 ص 18 از ملک صلاح الدین صاحب احمدیہ بکڈپو ربوہ طبع اول 1961ء)

کون روتا ہے کہ جس سے آسماں بھی رو پڑا
غیر کیا جانے کہ دلبر سے ہمیں کیا جوڑ ہے

مہرومہ کی آنکھ غم سے ہو گئی تاریک و تار
وہ ہمارا ہو گیا اس کے ہوئے ہم جاں نثار

(درثمین)

بقیہ صفحہ 4

ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے۔ سو جب تم نماز پڑھو تو بے خبر لوگوں کی طرح اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ کے پابند نہ رہو کیونکہ ان کی نماز اور ان کا استغفار سب رسمیں ہیں جن کے ساتھ کوئی حقیقت نہیں، لیکن تم جب نماز پڑھو تو بجز قرآن کے جو خدا کا کلام ہے اور بجز بعض ادعیہ ماثورہ کے کہ وہ رسول کا کلام ہے، باقی اپنی تمام عام دعاؤں میں اپنی زبان میں ہی الفاظ متضرعانہ ادا کر لیا کرو تا کہ تمہارے دلوں پر اس عجز و نیاز کا کچھ اثر ہو۔

دن چڑھنے سے پہلے تضرع کرو

تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کے قضاء وقدر تمہارے لئے لائے گا پس قبل اس کے جو دن چڑھے تم اپنے مولا کی جانب ہی تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے۔

امیروں اور بادشاہوں کو نصائح

اے امیرو اور بادشاہو! اور دولتمندو!! آپ لوگوں میں ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں جو خدا سے ڈرتے اور اس کی تمام راہوں میں راستباز ہیں۔ اکثر ایسے ہیں کہ دنیا کے ملک اور دنیا کے املاک سے دل لگاتے ہیں اور پھر اسی میں عمر بسر کر لیتے ہیں اور موت کو یاد نہیں رکھتے .... پس کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو اس مختصر زندگی پر بھروسہ کر کے بکلی خدا سے منہ پھیر لیتا ہے۔

عورتوں کو کچھ نصیحت

ہمارے اس زمانہ میں بعض خاص بدعات میں عورتیں بھی مبتلا ہیں۔ وہ تعدد نکاح کے مسئلہ کو نہایت بری نظر سے دیکھتی ہیں گویا اس پر ایمان نہیں رکھتیں۔ ان کو معلوم نہیں کہ خدا کی شریعت ہر ایک قسم کا علاج اپنے اندر رکھتی ہے .... سو تم اے عورتو اپنے خاوندوں کے ان ارادوں کے وقت کہ وہ دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہیں خدا تعالیٰ کی شکایت مت کرو، بلکہ تم دعا کرو کہ خدا تمہیں مصیبت اور ابتلاء سے محفوظ رکھے۔ بے شک وہ مرد سخت ظالم اور قابل مواخذہ ہے جو دو جوروئیں کر کے انصاف نہیں کرتا۔ مگر تم خود خدا کی نافرمانی کر کے مورد قہر الٰہی مت بنو۔ ہر ایک اپنے کام سے پوچھا جائے گا۔ اگر تم خدا تعالیٰ کی نظر میں نیک بنو تو تمہارا خاوند بھی نیک کیا جاوے گا۔ اگرچہ شریعت نے مختلف مصالح کی وجہ سے تعدد ازدواج کو جائز قرار دیا ہے لیکن قضا وقدر کا قانون تمہارے لئے کھلا ہے۔ اگر شریعت کا قانون تمہارے لئے قابل برداشت نہیں تو بذریعہ دعا قضا وقدر کے قانون سے فائدہ اٹھاؤ کیونکہ قضاؤ قدر کا قانون شریعت کے قانون پر بھی غالب آ جاتا ہے۔ تقویٰ اختیار کرو۔ دنیا سے اور اس کی زینت سے بہت دل مت لگاؤ۔ قومی فخر مت کرو۔ کسی عورت سے ٹھٹھا ہنسی مت کرو۔ خاوندوں سے وہ تقاضے نہ کرو جو ان کی حیثیت سے باہر ہیں۔ کوشش کرو کہ تا تم معصوم اور پاکدامن ہونے کی حالت میں قبروں میں داخل ہو۔ خدا کے فرائض، نماز، زکواۃ وغیرہ میں سستی مت کرو۔ اپنے خاوندوں کی دل وجان سے مطیع رہو۔ بہت سا حصہ ان کی عزت کا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ سو تم اپنی اس ذمہ داری کو ایسی عمدگی سے ادا کرو کہ خدا کے نزدیک صالحات قانتات میں گنی جاؤ۔ اسراف نہ کرو اور خاوندوں کے نالوں کو بے جا طور پر خرچ نہ کرو۔ خیانت نہ کرو، چوری نہ کرو، گلہ نہ کرو، ایک عورت دوسری عورت یا مرد پر بہتان نہ لگاوے۔

نصائح سے غرض خوف خدا میں ترقی کرنا ہے

یہ تمام نصائح جو ہم لکھ چکے ہیں اس غرض سے ہیں کہ تا ہماری جماعت خدا تعالیٰ کے خوف میں ترقی کرے اور تا وہ اس لائق ہو جاویں کہ خدا کا غضب جو زمین پر بھڑک رہا ہے وہ ان تک نہ پہنچے۔ اور تا ان طاعون کے دنوں میں وہ خاص طور پر بچائے جائیں۔ سچی تقویٰ (آہ بہت ہی کم ہے سچی تقویٰ) خدا کو راضی کر دیتی ہے۔ اور خدا نہ معمولی طور پر بلکہ نشان کے طور پر کامل متقی کو بلا سے بچاتا ہے۔ ہر ایک مکار یا نادان متقی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے مگر متقی وہ ہے جو خدا کے نشان سے متقی ثابت ہو۔ ہر ایک کہہ سکتا ہے کہ میں خدا سے پیار کرتا ہوں مگر خدا سے پیار وہ کرتا ہے جس کا پیار آسمانی گواہی سے ثابت ہو۔ اور ہر ایک کہتا ہے کہ میرا مذہب سچا ہے مگر سچا مذہب اس شخص کا ہے جس کو اس دنیا میں نور ملتا ہے۔ اور ہر ایک کہتا ہے کہ مجھے نجات ملے گی مگر اس قول میں سچا وہ شخص ہے جو اسی دنیا میں نجات کے انوار دیکھتا ہے۔

کامل متقی اور خدا کے پیارے بن جاؤ

سو تم کوشش کرو کہ خدا کے پیارے ہو جاؤ تا تم ہر ایک آفت سے بچائے جاؤ۔ کامل متقی طاعون سے بچایا جائے گا کیونکہ وہ خدا کی پناہ میں ہے۔ سو تم کامل متقی بنو۔ جو کچھ خدا نے طاعون کے بارے میں فرمایا تم سن چکے ہو۔ وہ ایک غضب کی آگ ہے پس تم اپنے تئیں اس آگ سے بچاؤ۔ جو شخص سچے طور پر میری پیروی کرتا ہے اور کوئی خیانت اس کے اندر نہیں اور نہ کسل اور نہ غفلت ہے اور نہ نیکی کے ساتھ بدی کو جمع رکھتا ہے وہ بچایا جائے گا۔ لیکن وہ جو اس راہ میں سست قدم سے چلتا ہے اور تقویٰ کے راہوں میں پورے طور پر قدم نہیں مارتا یا دنیا پر گرا ہوا ہے وہ اپنے تئیں امتحان میں ڈالتا ہے۔ ہر ایک پہلو سے خدا کی اطاعت کرو۔ اور ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے۔ اس کیلئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے ....۔

مالی قربانی کی نصیحت

ہر شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔ عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ چاہئے کہ زکوٰۃ دینے والا اسی جگہ اپنی زکوٰۃ بھیجے۔ اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے اور اس راہ میں وہ روپیہ لگاوے۔ اور بہر حال صدق دکھاوے تا فضل اور روح القدس کا انعام پاوے۔ کیونکہ یہ انعام ان لوگوں کے لئے تیار ہے جو اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جو روح القدس کی تجلی ہوئی تھی وہ ہر ایک تجلی سے بڑھ کر ہے .... پس تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو۔ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق وصفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔ تم ایک موت اختیار کرو تا تمہیں زندگی ملے۔ اور تم نفسانی جوشوں سے اپنے اندر کو خالی کرو تا خدا اس میں اترے۔ ایک طرف سے پختہ طور پر قطع کرو۔ اور ایک طرف سے کامل تعلق پیدا کرو۔ خدا تمہاری مدد کرے۔

اب میں ختم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ۔ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے۔ آمین ثم آمین۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34293 میں زیبا سیفی زوجہ چوہدری نسیم احمد سیفی قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 34 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے- طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/30000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ زیبا سیفی زوجہ چوہدری نسیم احمد سیفی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نسیم احمد سیفی ولد چوہدری شریف احمد دارالصدر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد رحمت اللہ دارالصدر شرقی ربوہ

مسل نمبر 34295 میں امینہ بی بی زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/500 روپے-2- سوا دو کنال واقع چھنی کمی مالیتی -/150000 روپے- 3- طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/27500 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ امینہ بی بی زوجہ چوہدری بشیر احمد رحمٰن کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد خان ولد مولوی عبدالغنی خان رحمٰن کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 غفور احمد ولد نذیر احمد رحمٰن کالونی ربوہ

مسل نمبر 34296 میں کومل ستارہ بنت مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-4-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کومل ستارہ بنت مظفر احمد رحمٰن کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد خان ولد مولوی عبدالغنی خان رحمٰن کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 غفور احمد ولد نذیر احمد رحمٰن کالونی ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ وصدر مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں مکرم منیر احمد قریشی صاحب 46H ماڈل ٹاؤن لاہور لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اب کمزوری بہت بڑھ گئی ہے اور چلنا پھرنا بھی بہت مشکل ہو گیا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بھائی کی اولاد میں سے ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالواسع صاحب اسلام آباد سے لکھتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ انور ضیاء بیگم صاحبہ زوجہ مکرم میاں محمد عبدالقادر ناگی صاحب مورخہ 17 جون 2002ء بعمر 74 سال وفات پاگئی ہیں۔ والدہ صاحبہ موصیہ تھیں مورخہ 18 جون کو جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ اور دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے لان میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے جنازہ پڑھایا۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ مکرم احمد دین صاحب نیروبی والے کی سب سے بڑی بیٹی تھیں اور مکرم میاں محمد حسین صاحب آف ایم۔ موسیٰ اینڈ سنز نیلا گنبد لاہور کی بہو تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں تین بیٹیاں مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ، مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ اور مکرمہ لبنیٰ ناز صاحبہ لاہور اور چھ بیٹے مکرم عبدالباسط صاحب طارق آسٹریلیا۔ خاکسار عبدالواسع اسلام آباد مکرم عبدالحمید ناگی صاحب لاہور مکرم عبداللطیف صاحب جرمنی مکرم محمود احمد کامران صاحب کراچی اور مکرم عامر محمود صاحب لاہور چھوڑے ہیں۔ دعا ہے والدہ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام افضال محمود احمد سے تبدیل کر کے افضال احمد بیگ رکھ لیا ہے۔ لہٰذا مجھے اب اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

افضال احمد بیگ ولد چوہدری مشتاق احمد صاحب
1/18 دارالرحمت وسطی ربوہ

تقریب رخصتانہ

مکرمہ بشریٰ خانم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب ناصر فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم کاشف بشیر صاحب کی رخصتی ہمراہ مکرمہ مبشرہ حی فاروقی صاحبہ بنت مکرم عبدالحی فاروقی صاحب حال کینیڈا مورخہ 13 جولائی 2002ء کو بخیر وعافیت سر انجام پائی ان کا نکاح مورخہ 13 اکتوبر 2000 کو بیت التوحید آصف بلاک اقبال ٹاؤن لاہور میں محترم محمد یونس خالد صاحب نے مبلغ 5 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر پڑھا۔ مکرم کاشف بشیر صاحب مکرم شیخ محمد مبارک اسماعیل صاحب (مرحوم) کے پوتے اور محترم عطاءالحق حال امریکہ کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور ثمرآور بنائے۔

اعلان داخلہ

SZABIST کراچی نے MS اور Ph.D پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 جولائی 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 21 جولائی 2002ء۔

ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی کراچی نے ایم بی بی ایس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 21 جولائی 2002ء

یونیورسٹی آف کراچی نے پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ ان لوکل گورنمنٹ اینڈ ایڈ منسٹریشن (DLG) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 21 جولائی 2002ء۔

فیڈرل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ لاہور (شیخ زید ہسپتال) نے ٹرینی رجسٹرار اور سینئر ہاؤس آفیسر کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 اگست 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 21 جولائی 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

غزہ پر اسرائیل کی شدید بمباری اسرائیلی ایف 16 طیارے نے فلسطین کے غزہ شہر میں حماس کے عسکری سربراہ صالح شہادی کے گنجان آبادی میں گھر پر 450 کلووزنی میزائل گرایا۔ جس سے صالح شہادی (حماس کا کمانڈر) ان کی اہلیہ 14 سالہ بیٹی اور محافظ سمیت 19 فلسطینی جاں بحق اور 176 افراد زخمی ہو گئے۔ مرنے والوں میں 2 سے 13 سال کے 8 بچے بھی شامل ہیں۔ حماس کے کمانڈر کے جنازے میں دس ہزار افراد نے شرکت کی۔ حماس اور الفتح کی تنظیموں نے بدلہ لینے کی قسم کھائی۔ اسرائیلی وزیر اعظم شیرون نے اسرائیلی فوج کو کمانڈر صالح جاں بحق کرنے پر مبارکباد دی اور کہا کہ اسے بہت پہلے مار دینا چاہئے تھا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان، یورپی یونین، سعودی عرب۔ مصر اور دیگر عالمی رہنماؤں نے اس حملہ کی شدید مذمت کی ہے۔

امریکہ دنیا کو تباہی کی طرف لے جا رہا ہے ایران کے صدر خاتمی نے کہا ہے کہ امریکہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کے ذریعے پوری دنیا کو ایک خوفناک تباہی کی طرف لے جارہا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کی قیادت اقوام متحدہ کو کرنی چاہئے۔ امریکیوں نے عالمی جنگوں اور سرد جنگ کے دور میں بھی جنگ کو بھڑکانے کی اتنی کوشش نہیں کی جتنی اب کر رہے ہیں۔

قندھار میں 4 امریکی ہلاک قندھار میں ایک برقع پوش خاتون نے کلاشنکوف کا برسٹ مار کر 4 امریکیوں کو ہلاک کر دیا۔ خاتون شہر کے نزدیک کھڑی تھی قریب سے گزرنے والی فوجی جیپ کو ہاتھ سے روکا اور برقع میں چھپائی ہوئی کلاشنکوف نکال کر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔

ہرات میں متحارب قبائل میں جنگ افغانستان کے صوبے ہرات میں پشتونوں اور تاجکوں کے درمیان لڑائی میں 7 تاجک اور 5 پشتون ہلاک ہوگئے۔

پاک بھارت سفر کی اجازت برطانیہ اور امریکہ نے پاک بھارت کشیدگی میں کمی کا ادراک کرتے ہوئے اپنے شہریوں پر عائد سفری پابندی اٹھانے کا اعلان کیا ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا نے کہا ہے کہ پاکستان میں مکمل ویزہ سروس شروع کرنے کی کوشش کریں گے۔ برصغیر پاک وہند کا دورہ کرکے معلوم ہوا کہ دونوں ملکوں میں تناؤ کم ہو گیا ہے امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے امریکی حکام سرکاری کام کیلئے آزادانہ دونوں ملکوں کا دورہ کر سکتے ہیں مگر مقبوضہ کشمیر اور دیگر سرحدی علاقوں کے دورہ سے گریز کریں۔

امریکہ میں پاکستانیوں کے گھروں پر چھاپے امریکہ میں ایف بی آئی اور امیگریشن حکام نے پاکستانیوں کے اکثریتی رہائشی کاروباری علاقے بروکلین میں کئی پاکستانیوں کے گھروں پر چھاپے مار کر اور پوچھ گچھ کر کے درجنوں کو گرفتار کر لیا۔ پاکستانی کمیونٹی نے چھاپوں کے خلاف تشویش کا اظہار کیا ہے۔ امریکی حکام نے مزید 9 اسلامی گروپوں کو دہشت گرد قرار دے دیا ہے۔ دہشت گرد قرار دی جانے والی تنظیموں میں پاکستانی ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر بشیر الدین کی امہ تعمیر نو، روائیول آف اسلامک ہیریٹیج سوسائٹی شامل ہیں۔

46 امریکی محافظ ٹائم میگزین کی ایک خبر کے مطابق افغان عبوری حکومت کے سربراہ حامد کرزئی نے قاتلانہ حملے کے خطرہ کے پیش نظر افغان محافظوں کو ہٹا کر ان کی جگہ 46 امریکی فوجیوں کو اپنی حفاظت پر مامور کر لیا ہے۔

"ڈائنوسار" کے ڈھانچے کی دریافت چینی سائنسدانوں نے اڑنے والے ڈائنوسار کے ڈھانچے کا انکشاف کیا ہے۔ اور دعویٰ کیا ہے کہ ڈھانچہ 14 کروڑ برس پرانا ہے۔ اس سے پرندوں کے ارتقا کے بارے میں مزید معلومات ملیں گی۔

لائن آف کنٹرول کا دورہ امریکہ اور برطانیہ سمیت 15 سے زائد ملکوں کے دفاعی اتاشی فارورڈ ایریا اور لائن آف کنٹرول کا تین روزہ دورہ کرنے کیلئے مقبوضہ کشمیر پہنچ گئے ہیں۔

امریکہ چین کو محدود کرنا چاہتا ہے برطانوی جریدے اکانومسٹ نے انکشاف کیا ہے کہ 11 ستمبر کے واقعات کی آڑ میں امریکہ چین کو محدود کرنا چاہتا ہے۔ وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور خاص طور پر برصغیر پاک وہند میں امریکہ کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ سے چین کے حکومتی ایوانوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ جنوبی ایشیا میں امریکی فوج کے طویل قیام سے خطے میں توازن درہم برہم اور چین کو سیکورٹی کیلئے نیا چیلنج درپیش ہوگا۔ جو چین کے سٹریٹجک مفاد کے خلاف ہے امریکہ کشمیر میں لائن آف کنٹرول کی نگرانی خود کرنا چاہتا ہے۔

امریکی سیٹلائٹ نشریات امریکی ایوان نمائندگان نے مسلم ممالک میں زیادہ سے زیادہ ٹیلی ویژن چینل کھولنے اور ریڈیو نشریات شروع کرنے کے حق میں ووٹ دیا ہے تاکہ مسلم ممالک میں امریکہ کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت اور مخالفت کا مقابلہ کیا جا سکے۔ اس منصوبہ پر 135 ملین ڈالر خرچ کئے جائیں گے۔

مذاکرات کیلئے تیار ہیں بھارت نے کہا ہے کہ وہ پاکستان پر حملے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اور مسئلہ کشمیر پر بات چیت کیلئے تیار ہے وزارت داخلہ کے وزیر مملکت ودھیا راؤ نے کہا کہ کشمیر سمیت تمام معاملات مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہتے ہیں۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	25-جولائی	زوال آفتاب :	1-15
جمعرات	25-جولائی	غروب آفتاب :	8-13
جمعہ	26-جولائی	طلوع فجر :	4-43
جمعہ	26-جولائی	طلوع آفتاب :	6-17

الیکشن تک سرکاری ملازمین کے تبادلوں پر پابندی چیف الیکشن کمشنر نے آئین کے تحت اپنے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک حکم جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ چاروں صوبوں میں سرکاری ملازمین کے تبادلوں پر فوری پابندی لگادی گئی ہے۔ اور یہ پابندی عام انتخابات کے مکمل ہونے تک جاری رہے گی مزید کہا گیا ہے کہ انفرادی طور پر بھی سرکاری ملازمین کے تبادلوں پر پابندی ہے تاہم اگر غیر معمولی حالات میں کسی سرکاری ملازم کا تبادلہ کیا جاتا ہے تو حکومت اس سلسلے میں الیکشن کمیشن کو آگاہ کرے گی۔ یہ آرڈر تمام ایگزیکٹو اتھارٹیز کو فوری طور پر بھیج دیا گیا ہے۔

انتخابی نشانات کے اجراء کا آرڈر چیف الیکشن کمشنر نے سیاسی جماعتوں اور عام انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کو انتخابی نشان الاٹ کرنے کے سلسلہ میں عبوری انتخابی نشانات کے اجراء کا آرڈر 2002ء جاری کیا ہے۔ یہ آرڈر ''ڈرافٹ ایلوکیشن آف سمبلز آرڈر'' کہلائے گا۔ آرڈر میں کہا گیا ہے کہ سیاسی جماعت یا امیدوار کو انتخابی نشان صرف اس فہرست سے جاری کیا جائے گا جو الیکشن کمیشن نے تیار کی ہے۔ انہوں نے کہا انہی سیاسی جماعتوں کو انتخابی نشانات الاٹ کئے جائیں گے جو سیاسی جماعتوں کے آرڈر 2002ء کی شرائط پر پورے اتریں گے۔ انتخابی نشان الاٹ کرنے کے سلسلے میں بعض ترجیحات کا خیال رکھا جائے گا۔ گزشتہ انتخابات میں اگر کسی سیاسی جماعت کو کوئی انتخابی نشان الاٹ کیا گیا تھا تو وہ نشان اسی جماعت کو دیا جائے گا۔

ضلعی ناظمین کو سختی سے پوچھا جائے گا صدر جنرل مشرف سے جی ڈی اے پاکستان عوامی تحریک اور آل پاکستان مینارٹیز الائنس کے وفود نے ایوان صدر میں ملاقاتیں کیں۔ صدر جنرل مشرف نے جی ڈی اے کے وفد کو یقین دہانی کرائی ہے کہ ضلعی ناظمین کو انتظامیہ کے دباؤ پر سیاسی جماعتوں اور سیاسی اتحادوں میں شامل کرانے کی کوشش کا سختی سے نوٹس لیا جائے گا اور پوچھا جائے گا۔ انہوں نے کہا حکومت اکتوبر میں منصفانہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات کرائے گی۔ اور آئینی پیکج میں سیاسی جماعتوں کی آراء کا احترام کرتے ہوئے ترامیم کا جائزہ لیا جائے گا۔ آئین میں ترمیم کا اختیار صرف پارلیمنٹ کے پاس ہے۔

سیاسی جماعتوں کو عوام تک پیغام پہنچانے کا موقع دیا جائیگا گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات ہر لحاظ سے آزادانہ منصفانہ غیر جانبدارانہ اور شفاف ہونگے حکومت اس حوالے سے اپنی تمام ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ انتخابات سے قبل سیاسی جماعت کو لوگوں تک اپنا پیغام پہنچانے کا پورا موقع دیا جائے گا۔ حکومت کے اس فیصلے سے ملک میں سیاسی ومعاشی استحکام کو تقویت ملے گی۔ وہ پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس میں سکول آف بائیولجیکل سائنسز کے زیر اہتمام تقریب اور بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے میٹرک کے امتحانات میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء اور طالبات کی تقریب انعامات سے خطاب اور صحافیوں سے باتیں کر رہے تھے۔

گھریلو استعمال کی اشیاء کی لیزنگ کے ذریعے فروخت کی منظوری گھریلو استعمال کی اشیاء کی مالیاتی اداروں کی طرف سے لیزنگ کے ذریعے خریداری کی اصولی منظوری دے دی گئی ہے۔ اس کی تفصیلات رواں ہفتہ میں گورنر اسٹیٹ بنک کے ساتھ ملاقات میں طے کی جائیں گی۔ مقامی ساختہ کاروں کی پیداوار میں اضافہ اور قیمتوں میں کمی بھی رواں ہفتہ میں کی جائے گی۔ کاٹن پالیسی کے رولز اینڈ ریگولیشن کے استحکام کیلئے اور ان پر عملدرآمد کیلئے بھی تمام شراکت داروں کے ساتھ بات چیت کی جائے گی۔

پیپلز پارٹی کی قیادت نہیں چھوڑ رہی پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان میں اصل ایشو بے نظیر بھٹو یا نواز شریف نہیں، اصل ایشو یہ ہے کہ اگر ملک میں استحکام اور امن لانا ہے اور دہشت گردی کو ختم کرنا ہے تو جمہوریت ہوگی یا آمریت رکھنا ہوگی۔ ہاؤس آف لارڈز میں لارڈ احمد آف رادھرم کی طرف سے ظہرانے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بے نظیر نے کہا اس بات میں کوئی صداقت نہیں کہ وہ پارٹی کی سربراہی چھوڑ رہی ہیں پارٹی نے ان سے کہا ہے کہ اگر وہ سربراہ رہیں گی تو کارکنان قومی الیکشن میں حصہ لیں گے۔

پنجاب یونیورسٹی کی فیسوں میں اضافہ

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات کے تمام داخلوں سمیت ہر شعبہ کی فیس میں 20 سے 25 تک میں اضافہ کی سینڈیکیٹ نے منظوری دے دی ہے۔ نئی فیسوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ بی ایس سی کی داخلہ فیس 1550 روپے بی اے کی 1250 روپے ہوگی۔ ایم ایس سی کی 1650 روپے اور ایم اے کرنے کے خواہشمند پرائیویٹ امیدواروں کو اب 1450 روپے جمع کروانا ہوں گے۔ یونیورسٹی سے اب کوئی بھی ریکارڈ حاصل کرنے کیلئے فارم 30 روپے کا ہوگا۔ نتائج کی ری چیکنگ فیس 800 ڈگری یا سرٹیفکیٹ کے اجراء کیلئے بھی 800 روپے اور سنٹر تبدیل کرانے کی فیس 1500 کر دی گئی ہے۔

عام انتخابات کے التواء کی افواہیں صدر مملکت جنرل مشرف نے عام انتخابات کے التواء سے متعلق افواہوں کو سختی سے رد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ انتخابات یقیناً دس اکتوبر کو منعقد ہونگے اور یہ مکمل طور پر غیر جانبدارانہ اور شفاف ہونگے۔ حکومت پارلیمنٹ کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے ملک میں بسنے والی اقلیتوں کو مکمل حقوق کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

پاک امریکہ دفاعی مشاورتی گروپ بحال

پاک امریکہ دفاعی مشاورتی گروپ جس کی بنیاد 1984ء میں ڈالی گئی تھی اسے اس سال فروری میں صدر مشرف کے دورہ واشنگٹن کے دوران کئے گئے فیصلوں کے مطابق دوبارہ بحال کر دیا گیا۔ اس سلسلہ میں وزارت دفاع میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایک میٹنگ ہوئی۔

سرکاری ملازمین کو سیاسی مفادات کیلئے استعمال نہیں کریں گے گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات سے قبل محکمہ تعلیم میں تیس ہزار، شعبہ صحت چھ ہزار ریونیو میں تین ہزار اور پولیس میں چھ ہزار ملازمین بھرتی کئے جائیں گے لیکن ان افراد کو سیاسی مفادات کیلئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

پی ٹی وی کے ورلڈ نیوز چینل کا آغاز پاکستان ٹیلی ویژن نے دنیا کے دوسرے بڑے نیوز نیٹ ورکس کی طرح ورلڈ نیوز چینل کا آغاز کر دیا۔ ورلڈ نیوز کے افتتاح کے بعد رات دس بجے خصوصی اردو بلیٹن پیش کیا گیا۔ جس کے بعد انٹرویو اور تبصرہ نشر ہوا۔ اس چینل کا بڑا مقصد آزاد نشریاتی ادارے کا قیام ہے۔

تین صدیاں دیکھنے والی خاتون چین کی ایک مسلمان خاتون 14 اگست کو 122 سال کی ہو جائے گی۔ اس خاتون نے ایک پوری صدی اور دو صدیوں کے 22 سال دیکھے ہیں۔ اس کی سب سے چھوٹی بیٹی کی عمر اس وقت 80 سال ہے۔ اس خاتون کا شوہر 1950 میں فوت ہوگیا تھا۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ کسی بڑی بیماری کے علاج کیلئے ڈاکٹر کے پاس نہیں گئی۔

1998ء کی مردم شماری کے مطابق شرح خواندگی ملک بھر میں 61 لاکھ سے زائد گریجوایٹ، 91 لاکھ سے زائد افراد انٹرمیڈیٹ، 2 کروڑ سے زائد میٹرک اور تقریباً تین کروڑ کے قریب مڈل اور 4 کروڑ سے زائد افراد پرائمری پاس ہیں۔ 1998ء کی مردم شماری کے مطابق شرح خواندگی کا جو ریکارڈ مرتب کیا گیا ہے اس کے مطابق پاکستان میں 4.38 فیصد آبادی نے بی اے یا اس کے مساوی تعلیم حاصل کی ہے۔ 6.58 فیصد نے انٹرمیڈیٹ 17.29 فیصد آبادی نے میٹرک، 20.89 فیصد نے مڈل اور 30.14 فیصد آبادی نے پرائمری تک تعلیم حاصل کی ہے۔ ملک کی کل آبادی 13 کروڑ 23 لاکھ سے زائد ہے۔ 1998ء کی مردم شماری کے مطابق صوبہ سرحد میں کل آبادی کا 3.43 صوبہ بلوچستان میں کل آبادی کا 4.43 صوبہ پنجاب میں کل آبادی کا 3.23 صوبہ سندھ میں کل آبادی کا 3.54 اور فاٹا میں آبادی کا 1.7 فیصد، اسلام آباد کی کل آبادی کا 10.26 فیصد بی۔ اے، بی ایس سی یا اس کے مساوی تعلیم حاصل کر چکا ہے۔

دورہ نمائندہ الفضل

دفتر الفضل نے مکرم احمد حبیب صاحب کو بطور نمائندہ الفضل ضلع نارووال کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھجوایا ہے۔

(1) بقایاجات الفضل کی وصولی اور نئے خریدار بنانا

(2) اشتہارات کی ترغیب

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

شادابی
رجسٹرڈ
تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax: 213966

جائیداد کی خرید وفروخت کا باا عتماد ادارہ
دوستی پراپرٹی سنٹر
دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون 213257
پروپرائٹر: سعید احمد فون گھر 212647

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 214321

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61